Lesson 3: Al-Anfal (Ayaat 41- 58):Day 9

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال کی تفسیر

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	جانو تم	یہ کہ جو کچھ	غنیمت لے	کسی	چیز سے	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اس کا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ

وَلِذِي	الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور واسطے	قرابت داروں کے	اور	واسطے یتیموں کے	اور	واسطے مسکینوں کے	اور	مسافروں کے	اگر	ہو تم

اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	جو کچھ	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ملیں تھیں

اللہ پر اور اُس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو جماعتیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس وقت کہ	تھے تم	کنارے

مٹھ بھیڑ ہوگئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۱﴾ جس وقت (تم مدینے سے) قریب

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ
ورلے پر	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور	سوار	نیچے تھے	تم سے	اور	اگر

کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اُتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي	الْمِيْعٰدِ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے	اور	لیکن	تا کہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ

لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تاکہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا رہے	وہ جو	جیتا ہے

رہنے والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٤٢ ۙ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

عَنْۢ	بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھلاتا تھا ان کو	اللہ	بیچ

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے (۴۲) اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي

مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھلاتا تجھ کو	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	بیچ

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤٣ وَاِذْ

الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذْ
کام کے	اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (۴۳) اور اس

يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ
دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	ملے تم	بیچ	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو	بیچ	انکی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤٤ ع

لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
تاکہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے (۴۴)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

يَاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جب	ملاقات کرو تم	ایک جماعت سے	پس ثابت رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا
تاکہ تم	چھٹکارا پاؤ	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور مت	جھگڑو آپس میں

تاکہ مراد حاصل کرو ﴿٤٥﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
پس سست ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	ہوا تمہاری	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کے	اور مت	ہو تم	مانند ان لوگوں کی کہ	نکلے وہ	سے	اپنے گھروں

والوں کا مددگار ہے ﴿٤٦﴾ اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

بَطَرًا	وَّ	رِئَاۗءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اترا کر	اور	دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ	اس چیز سے کہ

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	اور کہا

اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿٤٧﴾ اور جب شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	حمایتی ہوں تمہارا	پس جب	نمودار ہوئیں

کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى
دو جماعتیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ اِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	جس وقت کہ

چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿٤٨﴾ اُس وقت

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بیچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے	ان کو

منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ

دِيْنُهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَلَوْ
انکے دین نے	اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ

رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿٤٩﴾ اور کاش تم

تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
دیکھے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ کو

اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور	ان کی پیٹھوں کو	اور	چکھو تم	عذاب	جلنے کا	یہ	بسبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے

اور (ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ﴿٥٠﴾ یہ اُن (اعمال) کی سزا ہے جو

اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ

اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ
ہاتھوں تمہارے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے	مانند عادت	قوم

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿٥١﴾ جیسا حال

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	پس پکڑا ان کو

فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے

اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اللہ نے	ساتھ انکے گناہوں کے	بیشک	اللہ	زورآور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بسبب اسکے ہے کہ

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿٥٢﴾ یہ اس لیے

اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

اللّٰهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى	قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ	اس چیز کو کہ جو

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ
بیچ انکے دلوں کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت	لوگوں	فرعون کی

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿٥٣﴾ جیسا حال فرعونیوں

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اوران لوگوں کی کہ	سے	پہلے ان	جھٹلایا انہوں نے	نشانیاں کو	اپنے پروردگار کی	پس ہلاک کیا ہم نے انکو

اوران سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)، انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ
ساتھ انکے گناہوں کے	اور	ڈبودیا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	اور	سب	تھے وہ	ظالم	بیشک	بدتر

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿٥٤﴾ جانداروں میں

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾

الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٥٥﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا	بیچ	ہر	بار کے

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

وَّ	هُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِيْ	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ
اور	وہ	نہیں	بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	بیچ	لڑائی کے	پس بھگادے اسبب انکے مارنے کے	ان لوگوں کو کہ

اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿٥٦﴾ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
پیچھے ان کے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	ڈرے تو	سے	کسی قوم کی	خیانت

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ اُن کو (اس سے) عبرت ہو ﴿٥٧﴾ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (اُن کا

فَانۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع

فَانۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ
پس پھینک دے انکا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابر کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خیانت کرنیوالوں کو

عہد) اُنہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾